Overseas Pakistanis' Bungalows Residents' Welfare Associations

سرکلر نمبر 033

27 دسمبر 2018

تیسرے وخاص جنرل باڈی اجلاس کی کاروائی وتفصیلات

تیسرا وخاص جنرل باڈی اجلاس ۲۲ دسمبر ۲۰۱۸ بروز ہفتہ رات ۹ بجے فیملی پارک میں منعقد ہوا۔ اجلاس کا آغاز تلاوت کلام پاک سے ہوا جسکی سعادت قاری شرجیل FUS1 کو حاصل ہوئی بعدزاں اجلاس کی باقاعدہ کاروائی کا آغاز ہوا۔

۱- جنرل سیکٹری جناب حبیب الرحمٰن خان صاحب نے حاضرین کی اجازت سے پروجیکٹر کے ذریعے بڑی اسکرین پر حاضرین کو سابقہ آئین اور کی گئی ترامیم کے حوالے سے پورے 16 آرٹیکل کا موازنہ کر کے سنایا و دکھایا اور ہر آرٹیکل کے بعد لوگوں کی رائے و منظوری لی، حاضرین نے تمام آرٹیکل کو بڑے غور سے سنا اور منظور کیا اور جہاں کہیں تبدیلی بہتر سمجھی اسکو بحث کے بعد شامل کروایا۔ اس طرح ایسوسی ایشن کے آئین میں تمام ترامیم اور بائی لاز کثرت رائے سے جنرل باڈی نے منظور کیں۔

۲- جنرل سیکٹری صاحب نے جنرل باڈی کو آگاہ کیا کہ آئین میں تمام ترامیم شامل نہیں ہوسکیں گی لہٰذا جو ترامیم یا نئے قوانین آئین کا حصہ نہیں بن پائیں گے وہ بائی لاز کا حصہ بن جائیں گے جسکو تمام حاضرین نے منظور کیا۔ انھوں نے یہ بھی بتایا کہ اس آئین کو ڈرافٹ کرنے میں کس کس نے مدد کی اور پھر اسکو کافی مکینوں نے پڑھا اور اپنی رائے شامل کرائیں جس کے بعد اسکو ایگزیکٹو کمیٹی نے منظور کیا اور اب جنرل باڈی میں منظوری کے لیے لایا گیا ہے۔

ماشاءاللہ بہت ہی احسن طریقے سے اورسیز پاکستانی بنگلوز ریزیڈینس ویلفیر ایسوسی ایشن کا آئین و بائی لاز متفقہ طور پر منظور ہو گیا جو بہت بڑی کامیابی ہے کیونکہ آج تک ۱۹۹۰ سے اس آئین میں کسی بھی ایسوسی ایشن نے ترمیم نہیں کی تھی بوجود اسکے کہ وقت اور حالات اسکا تقاضا کر رہے تھے لہٰذا اسکو موجودہ ایسوسی ایشن کی بہت بڑی کامیابی قرار دینا درست ہوگا۔

۳- جنرل سیکٹری صاحب نے صدر صاحب کی اجازت سے ممبران کو آگاہ کیا کہ 18-2017 کا آڈٹ بھی مکمل ہو گیا ہے اور رپورٹ جاری ہوگئی ہے، ممبران نے گزارش کی آڈٹ رپورٹ ممبران کے ساتھ شیئر کردی جائے، جو مان لی گئی۔

۴- صدر جناب شیخ عبدالقدوس صاحب نے اپنے اختتامی کلمات میں اس کاوش کو نہ صرف سراہا بلکہ لوگوں کو یقین دلایا کہ اسکی منظوری کے بعد اسکو ایک بار پھر سب کو بھیجا جائے گا۔

۵-آخر میں سوال وجواب کے سیشن میں خواتین نے ایسوسی ایشن کی بہت تعریف کیں اور ایک مطالبہ کیا کہ انکے لیے ایک جم بنایا جائے جس کو بہت سراہا گیا اور وعدہ کیا گیا کہ اس سلسلے میں جو مدد درکار ہوگی ایسوسی ایشن مہیا کرے گی، جس پر جناب بابر قائم خانی صاحب نے نہ صرف حمایت کی بلکہ دس ہزار روپے کے عطیہ کا اعلان بھی کیا اسکے بعد جناب فرحت علی خان صاحب نے بیس ہزار روپے، ملک ندیم اور حبیب الرحمٰن خان صاحب کی طرف سے پانچ پانچ ہزار روپے کے عطیہ کا اعلان ہوا۔ دیگر مکینوں سے بھی درخواست کی گئی کہ وہ بھی اس کار خیر میں حصہ لیں تاکہ خواتین کی فلاحی سرگرمیوں کے لئے ایک GYM کی تعمیر کی جائے۔

اہم نکات جو نئے آئین وبائی لاز کا حصہ ہونگے اس میں سے چند چیدہ مندرجہ ذیل ہیں:-

۱-ایک ہی گھر میں رہنے والے تمام کرایہ دار و مالک مکان الگ الگ ماہانہ کنٹری بیوشن دیں گے اور ووٹ کاسٹ کرنے یا الیکشن دینے کے بھی اہل ہونگے۔

۲-کرایہ دار صرف ممبر کی پوسٹ پر ہی الیکشن لڑنے کے اہل ہونگے۔

۳-تمام دوکاندار بھی پورے ماہانہ چارجز دیں گے۔

۴۔مکان خالی کرتے وقت مالک مکان یا کرایہ دار تمام واجبات ادا کر کے سامان لے جاسکیں گے۔

۵۔نئے آنے والے کرایہ دار یا مالک مکان پہلے ایسوسی ایشن سے NOC لیں گے۔

۶۔ایگزیکٹو کمیٹی کی ذمہ داری ہوگی کہ کوئی نان ریزیڈنٹ ممبر یا باہر کے لوگ فیملی پارک اور ایچ پارک وغیرہ نہ استعمال کریں۔

۷۔ڈیفالٹر کے لئے ایسوسی ایشن کوئی سہولت نہیں دے گی جیسے سرونٹ سیکورٹی کارڈ، کار اسٹیکر یا ایچ پارک کی بوکنگ وغیرہ۔

۹۔کوئی اکیلا الیکشن نہیں لڑسکتا جب تک کہ وہ کم از کم پانچ آفس بیریر کا گروپ تشکیل نہ دے لے۔

۱۰۔الیکشن کے دوران کسی بھی امیدوار کی کردار کشی کی ممانعت ہوگی۔

اجلاس کے آخر میں ممبران کی تواضع کچوری وترکاری سے کی گئی اور میٹھے میں گرما گرم گلاب جامن تھے۔ جس کے بعد اجلاس اختتام پذیر ہوا جنرل باڈی اجلاس کاروائی کی تفصیل ایسوسی ایشن کی ایگزیکٹو کمیٹی سے منظوری کے بعد جاری کی جارہی ہے۔

منجانب:

حبیب الرحمٰن خان

جنرل سیکٹری وتمام ممبران ایسوسی ایشن